سوال

(76) اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث سے اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ کی کوئی معین مقدار مذکور نہیں۔ حضرت عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صلوة)) (رواه الجماعة، نيل الاوطار: ج۲ ص۷۷)

''ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے۔''

ایسا آپ ﷺ نے تین دفعہ فرمایا۔ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے:

((كان بلال يؤذن ثم يَمْهَلُ فَإِذَا رَأَى النبى ﷺ قد خَرَجَ أَقَامَ الصلوة)) (عون المعبود: ج ۱ ص ۲۱۱)

''حضر ربلال رضی اللہ عنہ اذان کے بعد ٹھہر جایا کرتے تھے اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک رسول اللہ ﷺ کو حجرہ سے باہر آتے نہ دیکھ لیتے، جب دیکھ لیتے تو اقامت پڑھتے۔''

ان دونوں صحیح احادیث سے اتنا اندازہ ہوتا ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ ضروری ہے کہ نمازی استنجا اور وضو وغیرہ سے فارغ ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص320

محدث فتویٰ